قادیانیوں کے کفر کی چوتھی وجہ

انبیاءِ کرام علیھم السلام کی توہین

انٹرنیشنل ختمِ نبوّت موومنٹ

انبیاء کرام علیہم السلام کی توہین

روحانی خزائن جلد نمبر 22، صفحہ نمبر 76)

☆ اس وحی الٰہی میں خدا نے میرا نام رُسُل رکھا کیونکہ جیسا کہ براہین احمدیہ میں لکھا گیا ہے خدا تعالیٰ نے مجھے تمام انبیاء علیہم السلام کا مظہر ٹھہرایا ہے اور تمام نبیوں کے نام میری طرف منسوب کئے ہیں۔ مَیں آدم ہوں مَیں شیث ہوں مَیں نوح ہوں مَیں ابراہیم ہوں مَیں اسحٰق ہوں مَیں اسمٰعیل ہوں مَیں یعقوب ہوں مَیں یوسف ہوں مَیں موسیٰ ہوں مَیں داؤد ہوں مَیں عیسیٰ ہوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کا مَیں مظہر اتم ہوں یعنی ظلّی طور پر محمدؐ اور احمدؐ ہوں۔ منہ

شبانِ ختمِ نبوت
www.shubban.com

انبیاء کرام علیہم السلام کی توہین

(روحانی خزائن جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 439)

سے سلاطین اول باب بائیس آیت انیس میں لکھا ہے کہ ایک بادشاہ کے وقت میں چار سو نبی
نے اس کی فتح کے بارہ میں پیشگوئی کی اور وہ جھوٹے نکلے اور بادشاہ کو شکست آئی بلکہ وہ
اُسی میدان میں مرگیا۔ اس کا سبب یہ تھا کہ دراصل وہ الہام ایک ناپاک روح کی طرف
سے تھا نوری فرشتہ کی طرف سے نہیں تھا اور ان نبیوں نے دھوکا کھا کر ربّانی سمجھ لیا تھا۔ اب
خیال کرنا چاہیئے کہ جس حالت میں قرآن کریم کی رُو سے الہام اور وحی میں دخل شیطان
ممکن ہے اور پہلی کتابیں توریت اور انجیل اس دخل کی مصدّق ہیں اور اسی بناء پر

لے الحج: ۵۳

آنچنان عشق تیز مرکب راند کراز ان مشت خاک ہیچ نماند کشتۂ دلبر و دلآرامے رستہ یکسر ز ننگ واز نامے
پُر ز عشق و تہی ز ہر آزے قصہ کوتاہ کرد آوازے آن ندائے یقین کہ گوش شنید کرد کار و زغیر حق ببرید
رفتہ بیرون ز حلقۂ اغیار دل بریدہ ز غیر آن دلدار پاک گشتہ زلوث ہستی خویش رستہ از بند خود پرستی خویش
آنچنان یار در کمند انداخت کہ نماند بدیگرے پرداخت قدم خود زدہ براہ عدم گم بیادش ز فرق تا بقدم
ذکرِ دلبر غذائے او گشتہ ہمہ دلبر برائے او گشتہ سوختہ ہر غرض بجز دلدار دوختہ چشم دل ز غیر نگار
دل و جان بر رُخے فدا کردہ وصل او اصل مدعا کردہ مردہ و خویشتن فنا کردہ عشق جوشید و کارہا کردہ
از خودی ہائے خود فتاد جدا سیل پُر زور بود بُرد از جا تن چو فرسود دلستان آمد دل چو از دست رفت جان آمد
عشق دلبر بروئے او بارید ابر رحمت بکوئے او بارید از بلیغے کہ شد ز گفتارے در دل او برست گلزارے
ہر ظہورے یکے سبب دارد داند آن کو بدل طلب دارد پس چنین شورش محبت یار کہ بشوند ہم از خودی آثار
این میسر نمے شود ز نہار جز سخن ہائے دلبر و دلدار عشق کور و نماند از دیدار نیز گر گہ بہ خیزد از گفتار
بالخصوص آن سخن کہ از دلدار خاصیت دارد اندر این اسرار کشتہ او نہ یک نہ دو نہ ہزار این قتیلان او برون ز شمار
ہر زمانے قتیل تازہ بخواست غازۂ روئے او دمِ شہداست این سعادت چو بود قسمت ما رفتہ رفتہ رسید نوبت ما
کربلائے است سیر ہر آنم صد حسین است در گریبانم **آدم** نیز **احمدِ** مختار در برم جامۂ ہمہ ابرار
کار ہائے کہ کرد با من یار برتر آن وفتراست از اظہار آنچہ داداست ہر نبی را **جام** داد آن جام را مرا **بتمام**
دل من بردو الفتِ خود دار خود مرا شد بوحی خود اُستاد وحی او را عجب اثر دیدم روئے آن مہر زان قمر دیدم
دیدم از خلق رنج و مکروہات وآنچہ چیز است پیش این لذات دیدم از ہجر خلق جلوۂ یار کار دیگر براید از یک کار
آنچہ من بشنوم ز وحی خدا بخدا پاک دانمش ز خطا ہمچو قرآن منزہ اش دانم از خطاہا ہمین است ایمانم
من خدا را بدو شناختہ ام دل بدین آتشش گداختہ ام بخدا ہست این کلام مجید از دہان خدائے پاک وحید
آنچہ بر من عیان شداز دادار آفتابے است با دو صد انوار این خدائیست ربّ اربابم بکہ رو آرم ار ازو **تابم**
انبیاء گرچہ بودہ اند بسے من بعرفان نہ **کمترم** ز کسے وارث مصطفیٰ شدم بہ یقین شدہ رنگین برنگ یار حسین
آن یقینے کہ بود **عیسیٰ** را برکلامے کہ شد برو القاء وان یقین **کلیم** بر تورات وان یقین ہائے سید السادات

تم نیم زان ہمہ بروئے یقین ہر کہ گوید دروغ ہست لعین لیک آئینہ ام زربّ غنی از پئے صورتِ مہِ مدنی
ہرچہ آن یار بردل من ریخت نہ شیاطین بدونہ نفس آمیخت خالص آمد کلام آن دادار زین سبب شد دلم پُر از انوار
ہست آن وحی تیرہ سوختنی کہ نبود است بر یقین مبنی لیکن این وحی بالیقین زخداست ہمہ کارم ازان یقین شدہ راست
آمدم آن زمان کہ بادخزان کرد یکسر ریاضِ دین ویران در مشائخ نماند جز تزویر عالمان ہم نشستہ ہم چو ضریر
عاشق زر شدند و دولت و جاہ دل تہی از محبت آن شاہ اندرین روزہائے چون شب تار قوم را دید حق بحالتِ زار
پس مرا از جہانیان بگوید دردلم روح پاک خویش دمید در دل من زعشق شور افگند خود مرا شد گسست ہر پیوند
کرد دیوانہ و خردہا داد بست یک در ہزار در بکشاد خلق و مردم نصیحتم بکنند تا ببرم ز یار خود پیوند
من نیم کور تا چو کورانی بگزینم چہے ز بستانی آن بر تازہ کان عطیہ یار چون زدست افگنم پئے مُردار
گر جہانے بدشمنی خیزد تیغ گیرد کہ خون من ریزد من نہ آنم کہ ترک او گویم جان من ہست یار مہ رویم
رخت ہرگز ز کوچہ اش نبرم بزدلان دیگر اند و من دگرم فارغم کرد عشق صورت یار از غم حملہ ہائے این اغیار
شورش عشق ہست ہر آنے تا بکے خیر این گریبانے ناصحان را خبر ز حالم نیست گذرے سوئے آن زلالم نیست
آدم چون سحر بلیغہ نور تا شود تیرگی ز نورم دور شور افگندہ ام کہ تا زین کار خلق گردد ز خواب خود بیدار
غافلان من ز یار آمدہ ام ہمچو بادِ بہار آمدہ ام این زمانم زمانۂ گلزار موسم لالہ زار و وقت بہار
آدم تا نگار باز آید بے دلان را قرار باز آید دست غیبم پیر ورد ہر دم کرد وحیش بمن ظہور اتم
نور الہام ہمچو باد صبا نزدم آرد ز غیب خوشبوہا زندہ شد ہر نبی بآمدنم ہر رسولے نہان بہ پیراہنم
پُر شد **ازنورمن** زمان وزمین سرجوزت برآسمان از کین با خدا جنگہا کنی ہیہات این چہ جور و جفا کنی ہیہات
از تورّع برون نہادی پا ہوش کن اے بریدہ زان یکتا از پئے خلق ونگ ونام ورسوم تا فتی رو ز حضرت قیوم
رو بدو کن کہ رورخ یاراست ہمہ رو ہا فدائے دلداراست وحی حق را چو بشنوی از ما این مگو ما نیافتیم چرا
تا نہ کار دلت بجان برسد چون پیامت ز دلستان برسد تا نہ از خود روی جدا گردی تا نہ قربان آشنا گردی
تا نیائی ز نفس خود بیرون تا نہ گردی بروئے او مجنون تا نہ خاکت شود بسان غبار تا نہ گردد غبار تو خونبار
تا نہ خونت چکد برائے کسے تا نہ جانت شود فدائے کسے چون دہندت بکوئے جانان راہ چون ندا آیدت ازان درگاہ

ہر رسول میری قمیض میں چُھپا ہے

(روحانی خزائن جلد نمبر 18، صفحہ نمبر 477)

انبیاء گرچہ بودہ اند بسے   من بعرفان نہ **کمترم** زکسے

زندہ شد ہر نبی بآمدنم   ہر رسولے نہان بہ پیرہنم

ترجمہ: "اگرچہ دنیا میں بہت سارے نبی ہوئے ہیں۔ لیکن علم و عرفان میں، میں کسی سے کم نہیں ہوں۔"

ترجمہ: میری آمد کی وجہ سے ہر نبی زندہ ہو گیا۔ ہر رسول میری قمیض میں چھپا ہوا ہے۔

انٹرنیشنل ختمِ نبوّت مُوومنٹ (پاکستان)

میرے معجزات سے ہزار انبیاء کی نبوت ثابت ہو جائے

(روحانی خزائن جلد نمبر 23، صفحہ نمبر 332)

اور خدا تعالیٰ نے اس بات کے ثابت کرنے کے لئے کہ میں اُس کی طرف سے ﴿۳۱۷﴾
ہوں اس قدر نشان دکھلائے ہیں کہ اگر وہ ہزار نبی پر بھی تقسیم کئے جائیں تو اُن کی بھی اُن
سے نبوت ثابت ہو سکتی ہے لیکن چونکہ یہ آخری زمانہ تھا اور شیطان کا مع اپنی تمام ذریّت

انٹرنیشنل ختمِ نبوّت مُوومنٹ (پاکستان)
www.shubban.com

مرزا بہت سے انبیاء سے افضل ہے

(حقیقۃ النبوۃ، صفحہ نمبر 40)

چونکہ اب کوئی ضرورت نہ تھی کہ افاضہ نبوت براہ راست ہوتا۔ اس لئے آئندہ کے لئے صرف امتی نبی آسکتا ہے۔ پس امتی نبی کے یہ معنی نہیں کہ وہ پہلے سب انبیاء سے گھٹیا ہو بلکہ ہو سکتا ہے کہ وہ پہلے بہت سے انبیاء سے یا آنحضرت ﷺ کے سوا باقی سب انبیاء سے افضل ہو کیونکہ

انٹرنیشنل ختمِ نبوّت مُووْمنٹ (پاکستان)
شبان ختم نبوت
www.shubban.com

نوع انسان کو پیش آ جاتی ہے۔ مثلاً ایک شخص جو قوم کا چوہڑہ یعنی بھنگی ہے اور ایک

گاؤں کے شریف مسلمانوں کی تیس چالیس سال سے یہ خدمت کرتا ہے کہ دو وقت ان کے گھروں کی گندی نالیوں کو صاف کرنے آتا ہے اور ان کے پاخانوں کی نجاست اُٹھاتا ہے اور ایک دو دفعہ چوری میں بھی پکڑا گیا ہے اور چند دفعہ زنا میں بھی گرفتار ہو کر اُس کی رسوائی ہو چکی ہے اور چند سال جیل خانہ میں قید بھی رہ چکا ہے اور چند دفعہ ایسے بُرے کاموں پر گاؤں کے نمبرداروں نے اس کو جوتے بھی مارے ہیں اور اس کی ماں اور دادیاں اور نانیاں ہمیشہ سے ایسے ہی نجس کام میں مشغول رہی ہیں اور سب مردار کھاتے اور گوہ اٹھاتے ہیں۔ اب خدا تعالیٰ کی قدرت پر خیال کر کے ممکن تو ہے کہ وہ اپنے کاموں سے تائب ہو کر مسلمان ہو جائے اور پھر یہ بھی ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ کا ایسا فضل اس پر ہو کہ وہ رسول اور نبی بھی بن جائے اور اُسی گاؤں کے شریف لوگوں کی طرف دعوت کا پیغام لے کر آوے اور کہے کہ جو شخص تم میں سے میری اطاعت نہیں کرے گا خدا اُسے جہنم میں ڈالے گا لیکن باوجود اِس امکان کے جب سے کہ دنیا پیدا ہوئی ہے کبھی خدا نے ایسا نہیں

روحانی خزائن
جلد نمبر 15،
صفحہ نمبر 280

شبانِ ختمِ نبوت
www.shubban.com